Lesson No 220 Surah Hud (69 - 95)

Root Words

(1) رسل ← جمع   رسول ← واحد   فرشتے / رسولوں

لبث ← ٹھہرنا - کسی جگہ جم کر ٹھہرنا / مستقل قیام کرنا -

(2) مکث ← کسی جگہ پر کسی چیز کیلئے / یا ان انتظار میں ٹھہرنا -

(3) عکف ← توجہ یا کسی جگہ کی طرف متوجہ ہونا -

یعجل ← عجل ← جلدی / عجلت کیلئے   بچھڑے کیلئے -

(1) حنیذ - حنذ ← سخت حرارت کیلئے - کسی بھی حرارت کے
ذریعے گوشت کو بھوننا - بھنا ہوا گوشت - گرم پانی -
← فاعل کے وزن پر -

(2) مشوی ← بھنے ہوئے گوشت کیلئے

نکرھم - نکر - ہر وہ چیز جسے معاشرہ قبیح / برا سمجھے

واوجس - وجس - پوشیدہ ہونا - کان کا آہٹ محسوس کرنا -

• کسی ہلکی بات سے آواز سے ڈر محسوس کرنا جو آپ کے
اندر ہے -

• ڈر کو چھپانے کی کوشش کرنا اور چہرے پر آثار چھپانا

خیفۃ - خوف - آنے والے خطرے کا اندیشہ محسوس کرنا -
← Future based.

فضحکت - ضحک ← ہنسنے کیلئے کہ آپ کے دانت نظر آنے لگیں

تبسم ← مسکرانا - just smile

یویلتی - ویل - بدبختی / خرابی / بدبختی کا ا
اندازلے اپنے اوپر بدبختی کیلئے اظہار کرنا - 'ی' ← حرف ندا

عجوز - عجز - عاجز / بس ہو جانا - معجزہ - دوسروں
کو عاجز کر دے - عجوز - بڑھیا - عاجز ہوئی ہوئی

بعلی - بعل - بت کیلئے / شوہر کیلئے ← عزت دینے کیلئے

سُبحاً - تسبیح - بلند سے پکارنا۔
تعجبین - عجب - تعجب کرنا۔ اہل البیت
بیتا - گھر جس میں رات گزارا جا سکے - گھر والے - خصوصاً بیوی
latest
مجید - مجد / اجداد - بزرگی کو / بڑائی / زمین کی قسمیں / جدد
جدید چیز۔
الروع - روع - گھبرا دینا - تعجب میں ڈالنا - کسی کو خوف زدہ کرنا۔
روع - ایسی کیفیت جس میں
کسی چیز سے خوف کھانا اور وہم بھی ہو کہ اس سے کوئی خطرہ پہنچے گا۔
کسی اہم خطرے کا نظر آنا اور گھبرا جائے انسان
مجادلنا - جدل - جھگڑا / لڑائی
حلیم - حلم ← بردباری ہونا
اواہ - اَوّہ ← نرم دل - نرم ہونا - کثرت سے آہ آہ کرنا - نہایت غم خوار ہونا - صاحب سوز دل ہونا۔
کسی کی مصیبت دیکھ کر خود کو تکلیف میں محسوس کرنا۔
منیب - نوب - کسی کی طرف بار بار پلٹنا / توبہ باری / دفعہ پلٹنا - لوٹنا
سورۃ توبہ - آیت نمبر ۱۶ - لاواہ حلیم
سورت نمبر ۶۰ - آیت نمبر ۶
ربنا انبنا و الیک المصیر
اعراض - عرض - کنارہ کشی اختیار کرنا - ہٹنا - side
منہ پھیر لینا۔
غیر مردود - وہ عذاب جسے پھیرا نہ جا سکے
غیر - سوائے / نہ
مردود - ردد ← پھیرنا - رد کر دینا۔

CamScanner

سی ع - سوء - بُرائی - پریشانی - غم

دضاق - ضیق - تنگی کیلئے

درما - ذرع - بازو / ہاتھ کیلئے - کہنی سے لے کر درمیانی انگلی کے آخری سرے تک کو ذرع کہتے ہیں - جسکو گز بھی کہتے ہیں -

ہاتھ کا پھیلانا - دل کی وسعت کا اظہار

ہاتھ کو کھینچ لینا - دل کی تنگی کا اظہار / frustate ہونا -

یَوْمٌ عَصِيبٌ - مرکب توصیفی Explanation یعنی یوم کی کیلئے عصیبا آیا ہے - اور اعراب ایک دوسرے کو follow کرتے ہیں -

یوم ← مذکر عصیب ← مذکر
مونث مونث -

عصبا ← سختی + ربط

اعصاب - پٹھے - خود مضبوط / سخت اور جسم کو باندھ کر رکھتے ہیں -

تعصب - وہ لوگ جو اپنے ideology پر مضبوطی سے جمے رہتے ہیں -

یھرعون - ھرع - لپکنا - جذبات سے بے قابو ہوکر دوڑنا -

خوف کی حالت میں بے قابو ہوکر دوڑنا - دوڑ کر جانا اور دوڑ کر آنا - حالت کی وجہ سے بے قرار ہو کر لپکنا - [ضعف - غصہ / ضعفا - کمزوری / سردی -

singular plural
بناتی - بنت - بیٹی

تخزون - خزی - رسوا ہونا

ضیفی - ضیف - مہمان کیونکہ - مہمان خانہ - دار الضیافہ
ضیافت کا کھانا

ردءًا - مضبوط آدمی

رشدا - رشد - ہدایت، عقل مندی، کسی کا بھلا مانس ہونا۔
opposite سے → الغی - غی - گمراہ ہونا۔

مزید - ردد - چاہنا

اوی - R.W - پناہ دینا - آباد کرنا۔

رکن - کسی بھی عمارت کے ستون کو - رکن شدید - strong pillar.

فاسر - سری - رات کے وقت چلنا - سورۃ بنی اسرائیل کے شروع میں۔

بقطع - قطع - کاٹنا / ٹکڑے کیا

یلتفت - لفت - پھیرنا - التفات → پیچھے دیکھنا۔
نظرِ التفات۔

مصیبھا - صوب - تیر کا نشانے پر پہنچنا - بارش کا ٹھیک وقت پر ٹھیک جگہ پر ضرورت کے مطابق ہونا۔
مصیبت کا ٹھیک نشانے پر لگنا۔ مصیبت

عالیھا - اوپر

سافلھا - سفل - اسفل السافلین۔ نیچے۔

امطرنا - مطر - بارش کیونکہ۔

حجارۃ - حجر (singular / plural) - سخت پتھر / عقل کو بھی اہل حجر - عقل والے لوگ۔
جس طرح پتھر روک دیتا ہے اسی طرح عقل بھی غلط کام سے روک لیتی ہے۔ (دروازے کو بار بار بند ہونے سے)

سجیل - سجل - سنگ گل - وہ لوگ دار کنکریاں جن میں مٹی کی آمیزش ہوتی ہے - مٹی سے کنکریاں بنتی ہیں۔

سورۃ الحجر - آیت نمبر ۷۴-

منضود - نضد - کرنے سے چیزوں کو اوپر نیچے رکھنا - تہ بہ تہ چیزیں رکھنا

مسومۃ - سوم - نشان زدہ

سوم ← نشانی سے سمجھو

تنقصوا - نقص - کمی کرنا

المکیال - کیل - پیمانے سے ماپنا - liquid things Measurement.

المیزان - وزن - solid things weight - تولنا -

Reference - سورۃ المطففین

بالقسط - ذو الاضداد - عدل کرنا / عدل نہ کرنا۔

تبخسوا - بخس - کمی کرنا -

تعثوا - عثی (1) - ذہنی و فکری بگاڑ literature + speeches کے ذریعے کسی کے ذہن کو بگاڑ دینا - منظر نہیں آئے گا -

(2) مفسدین - حسی و مادی فساد - قتل کرنا، چوری، ڈاکہ - منظر آئے گا -

فساد عادت بن جائے تب لفظ تعثوا آئے گا -

ایک دفعہ پر غلط کام فساد کیا سکے، ورنہ تعثوا نہیں -

بقیت اللہ - بقی - بچنا - حلال طریقے سے بزنس کر کے جو نفع ملے وہ بقیتا ہے -

اصلوتک - صلوۃ - نماز، عبادت کرنا، دعا کرنا -

یجرمنکم - جرم - ابھارنا، آمادہ کرنا -

شقاقی - شقق - جھگڑا، ضد

نفقہ - فقہ - فقہاء - سوجھ بوجھ

رھطک - رھط - اپنا ہی خاندان کے نوجوانوں کی مخلوط جماعت جو 3 سے 9 تک مشتمل ہے - امام راغب اصفہانی کے نزدیک 40 تک کا گروہ کو شامل ہے

سورت نمبر 27 آیت نمبر 92

• جماعت کے سردار کے لیے بھی ⟸ رھط لفظ استعمال ہوتا ہے۔

وراءکم – پیچھے کو۔

ظھریا – **ظھر** – پشت، پیٹھ کو – کسی چیز کو / بات کو پشت میں ڈال دینا – بھول جانا۔

Tafseer lesson No 120

69 ← حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ شروع ہو رہا ہے۔
حضرت لوطؑ کے واقعے کا ہی حصہ ہے کیونکہ وہ حضرت ابراہیمؑ
کے چچا زاد بھائی تھے۔
جب حضرت ابراہیمؑ فلسطین تھے تب حضرت لوطؑ کی قوم پر عذاب
آئے۔

← بعض لوگوں کے مطابق

خوشخبری لے کر آنے والے تین فرشتے تھے۔
حضرت جبرائیلؑ
حضرت میکائیلؑ
حضرت اسرافیلؑ (امام قرطبی)

بشکل انسانی حضرت ابراہیمؑ کو آکر سلام کیا۔
بعض کے مطابق ۹ تعداد۔ بعض کے مطابق ۱۱ تعداد
یہ فرشتے حضرت لوطؑ کی قوم کی طرف جا رہے تھے
تو حضرت ابراہیمؑ سے مل کر انکو خوشخبری دی۔

سلامتی
* اللہ کی رحمت برستی ہے۔
* عزت، جان، مال سب برائی سے محفوظ ہیں۔ اس بات کا اعلان
* دعا دیتے ہیں۔

جواب	سلام
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ	السلام علیکم
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ	السلام علیکم ورحمۃ اللہ
وعلیکم	وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

← اونچی آواز میں سلام کریں جواب دیں۔

مہمان نوازی کے آداب
* دیری نہ کریں * تکلف میں پڑ کر دیر نہ کریں

* ابراہیمؑ کے پاس گائے، بیل جانور موجود ہوتے تھے انہوں نے وہ ہی پیش کیے۔

جلدی جو موجود ہے پیش کر دیں۔
جس کھانے کا، چائے کا جو وقت ہے پیش کر دیں۔ جو
میسر ہے دے دیں۔

پانچ دوسرا کیا سوچے گا یہ دل سے نکال دیں اللہ کی نظریں محسوس کریں نیت صاف رکھیں کہ اللہ جو موجود تھا پیش کر دیا۔

← امام قرطبیؒ کہتے ہیں۔

دنیا میں سب سے بڑی مہمان نوازی حضرت ابراہیمؑ نے کی۔ حضرت ابراہیمؑ اکیلا کھانا نہیں کھاتے تھے۔ ہر وقت دوسرے آدمی کی تلاش کرتے تھے۔

← امام قرطبیؒ نے بعض اسرائیلی روایات سے نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ ابراہیمؑ ایک آدمی کی تلاش میں نکلے ملا تو دسترخوان پر بیٹھایا اور کہا بسم اللہ کہو اس نے کہا میں جانتا ہی نہیں کہ اللہ کون ہے ابراہیمؑ نے اسکو دسترخوان سے اٹھا دیا۔ اور اسکا جاتے ہی حضرت جبرائیلؑ آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے تو پوری زندگی اسکے کفر کے باوجود اسے رزق دینے سے انکار نہ کیا آپ نے ایک دو نوالے کھلانے پر بخل کیا۔ ابراہیمؑ باہر نکلے اور اسکی تلاش میں نظر دوڑائی ملا تو ساتھ چلنے کو کہا۔ اس نے کہا کہ تب تک نہ جاؤں گا جب تک بتائیں نہ کہ پہلے کیوں نکالا اور اب لینے کیوں آئے ہیں
ابراہیمؑ کی وجہ بتانے پر وہ **شخص ایمان لے آیا۔**
ابراہیمؑ کے ساتھ جا کر باقاعدہ مومن ہو کر بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا۔

۶۵- منکر - ہر وہ چیز جسے عقل سلیم تسلیم نہ کرے۔

← ابراہیمؑ کا ان فرشتوں سے خوف کھانے کی وجہ

1- رواج تھا کہ جو مہمان کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھائے وہ بری نیت سے آیا ہے۔

2- انسان کو بھوک لگتی ہے کہ وہ تو کھانے کی طرف ہاتھ بڑھائے گا۔ کھانا نہ کھانے کی وجہ سے وہ فرشتہ سمجھے اور اپنا + قوم کا ڈر لگ گیا۔

3- مہمان نوازی کا آداب - کھانا رکھ کر دستر خوان چن کر دیکھیں کہ وہ کھا رہا ہے یا نہیں۔

کہیں کوئی گناہ تو نہیں ہو گیا

← ہشام بن عبدالملک کے دستر خوان پر ایک بدو آیا۔ اس بدو کے لقمے میں بال تھا امیر المومنین ہشام نے دیکھا تو بتایا اعرابی فوراً اُٹھ کھڑا ہوا اور کہا کہ ہم ایسے لوگوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے جو ہمارے لقمے پر نگاہ رکھیں۔

اس سے صرف دھیان رکھنا ہے گھورنا نہیں ہے۔

71- ① ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی مطلب ہے وہ کھانا دینے جا رہی تھی اور ابراہیمؑ آگے رکھ دیا تھا۔

② آپ کی بیوی وہ کسی کام کے سبب آپ کے پاس کھڑی تھی۔

* حضرت سارہ کے ہنسنے کی وجہ

* فرشتے قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں

* اولاد کی خوشخبری دی گئی۔ حالانکہ حضرت ابراہیم صاحب اولاد تھے۔ حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیل کی پیدائش ہو چکی تھی لیکن حضرت سارہ سے ابھی کوئی اولاد نہ تھی۔

حضرت ابراہیم - ۱۰۰ سال عمر حضرت سارہ - ۹۰ یا ۹۹ سال عمر

CS CamScanner

72- ہنسنے کی وجہ — کیا میں اس عمر میں جنوں گی؟

فعل مضارع کے شروع میں

پہچان — ی، ت، ا، ن

وہ، تم/تو، میں، ہم

یہی الفاظ فعل ماضی کے آخر میں آئیں گے۔

وہ داخل ہوتا   تم/تو داخل ہوتا ہے۔

• بعض دفعہ ناممکن بات سننے کو ملے تو انسان ہنسنے لگتا ہے۔ اور دل کی خوشی بھی شامل تھی حضرت سارہ کی یعنی میں حمل سے ٹھہروں گی۔

73- عام طور پر یہ ناممکن ہے لیکن اللہ کی قدرت کیلئے ممکن ہے اور ایک مومنہ کو اللہ کی رحمت/برکت پر تعجب کیسے ہو سکتا ہے یعنی کیا تم تعجب کرتی ہو۔

• بی بی سارہ کو خوشخبری

• اور ابراہیمؑ کے گھر والوں کو (یعنی بیوی) کو اہل بیت میں شامل کیا گیا۔

انسان مایوس ہونے لگتا ہے بلکہ کسی مشکل آنے پر/ وقت لگنے پر مایوس ناامید ہو جاتا ہے۔ اللہ رب العزت قادر/ حمید/ مجید ہے اور کن کہنے پر قادر اور دینے والا ہے اس لیے اللہ کی رضا میں راضی ہو جاتے ہیں۔

74- ابراہیمؑ کا خوف خوشی میں بدل گیا اور اب وہ فرشتوں سے قوم لوط کے بارے میں لڑنے لگے/ بحث کرنے لگے۔

مجادلہ — حسن ادب، بار بار اپنی بات پر اصرار،

اپنی خوشی پر وہ قوم لوط کو نہیں بھولے وہ ہر ممکن کوشش کی کہ اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں کہ وہ ان کو بخشش دیں۔

وہ اپنی خوشی میں اتنا مصروف / مگن نہیں کہ قوم لوط پر عذاب کی بات کو قبول کر جائیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے ہر طریقہ سے ممکن کوشش کی۔

حضرت ابراہیم کی مجادلہ کی تفصیل تورات سے

باب 13 سے 22 تک

کیا تو نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے گا؟ یا ان برابر کر دے۔
یا ان نو 50 راست بازوں کی خاطر باقی کا لحاظ کرے گا۔
کیا ان کی خاطر باقیوں کو نیست کر دے گا۔
پھر 40، 30، 20، 10 سے خداوند ناراض نہ ہوں
شاید وہاں 40 ہوں یا 30 ہوں یا 20 ہوں
یا 10 ہوں۔ یہ حضرت ابراہیم کا مجادلہ تھا
ان کا اپنے رب سے۔

ابراہیم کے مجادلے کی تفسیر کرنے سے ہماری زبان گنگ / قاصر ہے

75- نہایت حلیم — کہ کسی کا بھی غم نہیں دیکھ سکتے تھے۔
بردبار + متحمل — تحمل مزاج
اواہ منیب — نہایت آہ و زاری کرنے والے
کثرت سے آہیں بھرنے والا — نہایت غم خوار —
صاحب سوز دل — یعنی کبھی کسی کو غم میں نہ دیکھ سکتا — مدد کرنے پر جتن کرنا۔
ہمارے دل برے لوگوں کے لئے / اپنی اولاد میں سے جو بات نہ مانے ان کے لئے ہمارے دل سخت ہو جاتے ہیں۔

← حضرت ابراہیم کے دل کی نرمی ملاحظہ کیجئے کہ اتنی گنہگار قوم کے لوگوں کے لئے بھی نرم دل تھا کہ دفعتاً بچانے کا مجادلہ کیا۔

سورۃ عنکبوت مجادلہ کی تفصیل

سورۃ آیت نمبر 31

76- ایک طرف ابراہیم کے دعا / التجا کی تعریف
دوسری طرف کہ دعا / التجا کا وقت گزر چکا اس لیے اب
آپ بس کر دیں۔
عذاب کا وقت ہو چکا اور کوئی اسکو نہیں ٹال سکتا۔
اہل مکہ کو بھی یہ بات سمجھائی جا رہی۔ حضرت نوحؑ
عظیم الشان نبی۔ انکے سامنے قوم مگر اپنے جگر گوشے
کو ڈوبتے دیکھنا تڑپ کر پکارا کہ بجائی بیٹے سفارش
کی لیکن نہ ہوئی نہ ہو سکی بدلہ ڈانٹ پڑی۔
اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کی سفارش بھی قبول
نہیں کرتا نافرمانوں کے حق میں۔

77- حضرت لوطؑ کے پاس فرشتے خوبصورت لڑکوں
کی شکل میں پہنچے جنکی نہ داڑھی تھی اور بہت
خوبصورت۔
انکو دیکھ کر حضرت لوطؑ کو گھٹن ہونے لگی وہ دل ہی دل
میں تنگ ہونے لگے اور وہ گھبرانے لگے جسکی وجہ
کہ وہ اپنی قوم کی بدکاری سے واقف تھے۔
قوم کا برا حضرت مردوں کے پاس مرد جاتے تھے۔
یہ ہیں نوجوان خوبصورت مگر میرے مہمان۔ پتہ نہیں میری
قوم انکے ساتھ کیا کرتی ہے۔

78- انکی قوم کے لوگ بے اختیار انکی طرف بڑھے۔
وہ لوگ پہلے سے ہی بدکاریوں کے عادی تھے۔
Reference سورۃ النجم آیت نمبر 52

بے شک وہ لوگ اپنی برائی کے نشے میں اندھے ہو رہے تھے نہ مہمان کی عزت، نہ بیٹی کی تمیز، نہ کوئی اور تمیز۔
جب کوئی قوم اخلاق سے گر جاتی ہے۔ اخلاقی تباہی ہو جاتی ہے انکی تو وہ کسی سربراہ کا خیال نہیں کرتے نہ پاس کرن موجود ہے نہ کسی کی عزت کا لحاظ کرتے ہیں

حضرت لوطؑ کیلئے اپنی قوم سے مہمانوں کو بچانا بڑا مشکل تھا۔

حضرت لوطؑ یہ نہ جانتے تھے کہ یہ مہمان فرشتے ہیں۔

مہمان نوازی کے آداب

اپنے مہمانوں کی عزت کی حفاظت کرنا انکے سامان کی حفاظت کرنا انکا خیال کرنا میزبان کی ذمہ داری ہے۔

* انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اگر تم کو اپنی خواہشات نفس کی پڑی ہے تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں ان سے نکاح کر لو ~~مسلمان~~ ہو کر مجھے مہمانوں کے سامنے ذلیل نہ کرو۔

Reference:

سورۃ الاحزاب - آیت نمبر 6

- نبی کی بیویاں امت کیلئے مائیں ہیں تو اس لحاظ سے نبی امت کا باپ ہوا۔

تو بعض مفسرین کے مطابق ان کا اشارہ اپنی بیٹیوں کی طرف یاں قوم کی بیٹیوں کی طرف

79- اس آیت سے ان کی نفسی / بیماری کا پتہ لگتا ہے کہ وہ اپنے نفس کی تسکین میں اس حد تک گر چکے تھے کہ انکو کھانے کی عادت / رغبت گندگی سے تھی

صفائی سے نہیں یعنی حلال طریقہ تو ناپسند تھا۔ حرام میں لذت محسوس کرتے تھے

جیسے گندے کیڑوں کو صاف پانی میں ڈالو تو مر جاتے ہیں۔ بس یہی قوم لوط کے اخلاقی برائی کی انتہا تھی کہ انہیں حرام زیادہ اچھا لگتا تھا بجائے حلال کے۔

80 - لوط کے ساتھ انکے قبیلے کے لوگ بھی نہ تھے ایسے میں وہ کہتے ہیں کہ کاش میرے پاس کوئی طاقت ہوتی۔ کوئی جماعت، کوئی فوج کوئی جتھا۔ یا کوئی مضبوط سہارا کہ میں تم کو سیدھا کر سکتا۔

81 - فرشتوں نے بتا دیا کہ ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔
پھر حضرت جبرائیل نے حضرت لوط کو ایک طرف بٹھایا اور اپنی ~~بازو~~ انگلی سے ان ملعونوں کی طرف کی اور وہ سب اندھے ہو گئے انکو کچھ نظر نہیں آرہا تھا پھر انہوں نے آپس میں کہا کہ بھاگو نکلو یہاں سے یہ لوط کے مہمان تو جادوگر لگتے ہیں۔
پھر حضرت جبرائیل نے حضرت لوط سے کہا کہ رات کا کچھ حصہ جب باقی رہ جائے تو اپنے گھر والوں (ایمان والوں) کو لے کر چل پڑیں اور کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ سوائے آپ کی بیوی کے وہ ساتھ نہ جائے گی۔

Reference → سورۃ القمر آیت نمبر 34

یہ سحری کا وقت تھا جب حضرت لوط کو + ایمان والوں کو بچا لیا گیا اور باقی قوم پر عذاب آیا۔

** پیچھے نہ مڑنے کا Reminder کیوں دیا گیا؟

کیونکہ جب عذاب آئے گا تو چیخ و پکار، دھماکے ہوں گے

تمہارے پیچھے مڑ کر دیکھنے سے بچیں ایسا نہ ہو کہ جو علاقہ عذاب کے لئے مختص ہو تم بھی اس میں آ جاؤ اور عذاب کی لپیٹ میں آ جاؤ۔

بیوی پر عذاب آنے کی وجہ

* ایک تو یہ حضرت لوطؑ کے ساتھ تھی اور دوسرا انکی
* بیوی نے رومال ہلا ہلا کر قوم کے لوگوں کو بتایا تھا کہ ہمارے گھر پہ مہمان آئے ہیں۔ جس سے قوم حضرت لوطؑ کے مکان پر چڑھ آئی تو لوطؑ نے قوم کے لئے گھر کے دروازے بند کر لئے اور پس پردہ ان سے مکالمہ ہوا پھر وہ دیوار پھلانگ کر آنا چاہتے تھے کہ ~~اس~~ جبرائیلؑ نے حقیقت بتلا دیا کر دروازہ کھولنے کو کہا اور زرا سا پر ہلا کر سب کو اللہ کے حکم سے اندھا کر دیا۔ جب وہ سب اندھے ہو گئے تو ایک دوسرے پر گرتے پڑتے رہے تھے۔

گھر والے کبھی بھی خائن leaders نہیں ہونے چاہیئے کیونکہ یہ ساری قوم کی تباہی ہوتی ہے۔

← بوڑھا بابا کیسے بچا سکتا تھا۔

Reference - سورۃ التحریم آیت نمبر 10

* نوحؑ + لوطؑ کی بیویوں نے خیانت کی تھی اپنے شوہروں کے ساتھ۔ ایمان نہ لائیں + نفاق میں مبتلا رہیں۔ گھر کے راز باہر بتاتی تھی۔ نوحؑ کی بیوی انکو لوگوں کے سامنے مجنوں کہتی تھیں۔ لوطؑ کی بیوی گھر آئے مہمانوں کا بتاتی تھی۔

عمل کا اصول

میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس اس کا عملی نمونہ بنیں۔

شوہروں کی بنا پر عزت ملی۔ اولاد ملی۔ اللہ کے شکر گزار رہیں۔ شوہروں کی شکر گزار رہیں۔

شوہر جس تنظیم سے منسلک ہے اس کے حکم کسی دو وجود رازوں کی حفاظت کریں۔ ان کی عزت کریں۔

بیویوں کو کہہ دینا چاہیے کہ شوہروں کے اپنے گھروں کے رازوں کی حفاظت کریں۔

82- حضرت لوطؑ کی قوم پر عذاب کہ اونچائی بالکل ختم کر دی یعنی اوپر کو نیچے اور نیچے کو اوپر کر دیا۔

حضرت جبرائیلؑ نے شہر سدوم اور آس پاس کی بستیوں کو اکھاڑ کر اپنے پروں پر اٹھایا اور اوپر لے جا کر الٹا کر زمین پر پھینک دیا۔

اور اوپر سے لگاتار پتھر برسائے اور پتھر بھی وہ جو پکی ہوئی مٹی کے پتھر یعنی مضبوط پتھر سخت پتھر پھر مسلسل برس رہے تھے۔

83- یہ پتھر نشان زدہ یعنی پتھر کو بتایا گیا تھا کہ تم نے کس کو جا کر لگنا ہے۔

مدینہ + شام کے ارد گرد کے علاقے میں یہ بستیاں ← مکہ کے لوگ بھی یہاں سے گزرتے تھے

عقل کیلئے / عبرت کیلئے کہ کتنا سخت + شدت والا عذاب تھا قوم لوط پر۔

Reference:
سورۃ النجم۔ آیت نمبر 64

اللہ تعالیٰ یہ عذاب دینے پر قادر ہیں۔ کوئی نہیں روک سکتا۔
وہ لوگ، وہ قوم، وہ ممالک جو یہ قانون پاس کرتے ہیں
یہاں اسکا حق میں لکھتے ہیں یہاں کرتے ہیں تو غلط بات ہے۔
یہ غلط + بگڑا ہوا + قبیح عمل ہے اللہ کے نزدیک۔

۸۶- سورۃ الاعراف - آیت نمبر ۸۵ — Details

مدین - حضرت ابراہیم کے بیٹے / پوتے کا نام تھا۔
پھر انہی کے نام پر قبیلے + بستی کا نام پڑ گیا۔
مدینہ کے قریب ~~...~~ ساحل کے مقام پر مدین بستی ہے۔ قرآن میں دوسرے مقام پر مدین والوں کو
اصحاب الایکہ - جنگل کے رہنے والے کے نام سے پکارتا ہے۔

حضرت شعیبؑ انکی طرف نبی بن کر آئے جو کہ بھائی بھی فرد تھے اس قوم کے۔

* توحید کی دعوت + شرک سے منع ⇐ (بنیادی بات ہر نبی کی دعوت کی)
* ناپ و تول میں کمی نہ کرو۔

تم لوگ اچھی حالت میں ہو تو پھر کیسے ناپ و تول میں کمی۔
خیر میں۔ خوشحالی میں ہو۔

* یہاں تو بدحالی کی وجہ سے یہاں عبادت پر بھی بیٹھی ہے ناپ تول کی کمی
* وہ شرک کرتے تھے اس لیے تجارت میں ناپ تول میں کمی کی عادت تھی۔

بیماری دو طرح کی ہوتی ہے۔

روحانی	جسمانی
شرک - ام الامراض	قبض ام الامراض
اسکی وجہ سے دوسری بہت سی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔	اسکی وجہ سے دوسری بہت سی بیماریاں ہوتی ہیں۔

→ قرآن ← ایمانیات + عبادات + اخلاقیات + معاملات
معاشرت + معیشت + سیاست
کی آیات
اخلاق
Deeds + Talkings.
کو ان حصوں میں تقسیم کریں ۔

اہل مدین دو بڑی شاہراہوں کے چوک میں رہتے تھے یعنی
دو بڑی شاہراہیں انکے ساتھ ملتی تھیں ان کا علاقہ
بہت بڑی تجارت کا علاقہ تھا ۔

* یہ صرف ناپ تول کی کمی نہیں کرتے تھے اور بھی بہت
سے کاموں میں ایسے کام کرتے تھے ۔

• مجھے تم پر ایسے عذاب کے آجانے کا ڈر ہے جو تمہیں ہر طرف
سے احاطہ کر لے گا ۔

85 - * پورا پورا ماپو ۔ * پورا پورا تولو ۔
اوفو + بالقسط — دونوں کے ساتھ آیا ہے المکیال + والمیزان ۔
* گھاٹا نہ کرو * فساد نہ پھیلاؤ ۔
← حضرت شعیبؑ کی قوم کی جگہ — تجارتی منڈی تھی

← ناپ تول میں کمی سے مراد

محنت کرنا ۔ کام سے
جی چرانا ۔ دنیاوی
دوڑ میں لگے رہنا +
فیشن پرستی میں مگن

* ماپ کے مطابق نہ دینا ۔
* پان کے ٹکڑے میں ڈنڈی مار دینا ۔
* پان ٹکڑے کر چھپا دینا
* بجلی کا میٹر پیچھے کر دینا
* ڈگمگا کرنا ۔ ہر چیز میں محنت کا کام + [illegible] ناپ تول

* حدیث رسول ﷺ کی

جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگتی ہے تو اللہ تعالیٰ
اس قوم کو قحط اور گرانی میں مبتلا کر دیتے ہیں یعنی اشیاء
مہنگی ہو جاتی ہیں ۔

* امام البخاری + امام ابو حنیفہ کے واقعات

کپڑا بیچنے کا کاروبار + ایک تھان اندر سے خراب + نوکر نے تھان
عام بھاؤ پر بیچ دیا + غازی پڑھنے گئے تھے + پتہ چلنے پر نوکر سے کہا
کہ اسکو ڈھونڈ کر لاؤ + جسے حقیقت سے آگاہ کیا ۔

CamScanner

86 - وہ منافع جو ماپ و تول میں بغیر کسی کمی کے کی گئی تجارت میں ملا وہ بقیت اللہ ہے۔ **اللہ کی طرف سے نفع**

"باقی جو ہے اللہ کی طرف سے وہ زیادہ نفع مند ہے"۔

تاجر نہ جھوٹ بولے، نہ فریب دے، نہ ملاوٹ کرے، نہ دوسروں کو دیکھ کر ایسا کچھ کرے۔ وہ ہے بقیت اللہ کا مسئلہ

"وہ قلیل مال جو حلال سے کمایا جائے اور بہت تھوڑا بچے وہ بقیت اللہ ہے۔ اس میں اللہ دنیا و آخرت میں برکت دے دے گا۔"

عورتوں کیلئے زیادہ سمجھ آنی چاہیئے

کہ نسلیں انکے ہاتھوں پلتی ہیں۔ جو آگے پروان چڑھاتی ہیں مدد کرتی ہیں۔ اپنی نسل کی کیونکہ وہ آگے معاشرے میں جائیں گے نسل اچھی معاشرہ اچھا۔

- ٹیچر سکول میں پڑھا کر شام کو گھر ٹیوشن آ جانا۔
- ڈاکٹر ہسپتال دکھانا میرے کلینک آ جانا۔

"حلال طریقے سے کمایا گیا 1 ڈالر حرام کے کئی ڈالروں سے اچھا ہے"۔

ایمان + کاروبار کا تعلق ہے۔

* اچھا، برا جیسے میں نے سمجھا دیا ہے باقی میں تم پر نگہبان اور داروغہ نہیں ہوں۔

87 - قوم کا جواب - حضرت شعیبؑ کو - کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کی عبادت کو چھوڑ دیں اور اپنی مرضی سے اپنے کاروبار میں تصرف نہیں کر سکتے۔

ہم تو سمجھتے تھے کہ تم نمازی ہو تو باپ دادا کا نام روشن کرو گے تم نے تو سب خراب کر دیا ہے۔

← آپؑ نے فرمایا

حضرت شعیبؑ خطیب الانبیاء ہیں انہوں نے اپنے حسن بیان سے قوم کو ہدایت کی طرف لانے کی ہر ممکن طریقے سے اچھی کوشش کی ہیں۔ اور انکی قوم مذاق اڑا رہی ہے۔ اسکے باوجود وہ ہر بات کو دلائل کے ساتھ ڈرانے کی جوٹ پر اُن کے سامنے پیش کر رہے ہیں اور سمجھا رہے ہیں۔

حضرت شعیبؑ — بہت زیادہ عبادت گزار تھے ہر وقت

عبادت میں مصروف رہتے تھے بہت زیادہ رونے تھے حتی کہ نظر کا ضائع رہی۔ (تفسیر عثمانی سے مولانا شبیر عثمانی لکھتے ہیں۔)

اللہ تعالیٰ کا یہ پوچھنا کہ

کہ شعیبؑ اتنا روتا کیوں ہے؟ جنت کے لیے یا جہنم کے خوف سے؟

حضرت شعیبؑ کا جواب: یا اللہ اس لیے کہ نہ جانے جب ملاقات میں آپ میرے ساتھ کیسے پیش آئیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا کہنا کہ اے شعیبؑ تمہیں مبارک ہو وہی مبارک ہو۔ اس لیے میں نے اپنے کلیم موسیٰ ابن عمران کو تمہارے لیے مقرر کر دیا ہے اور پھر اللہ نے انکی نگاہ واپس لوٹا دی۔

← حضرت شعیبؑ کی عبادت

حضرت شعیبؑ کی عبادت کتنی خوبصورت تھی کتنی متاثر کن تھی ادا کرنے کا طریقہ کتنا اچھا تھا کہ اسکے اثرات انکی شخصیت پر پھر قوم کے لوگوں پر اثر آنے لگے۔ تو قوم شعیبؑ سمجھ گئی کہ یہ سب انکی عبادت کی وجہ سے ہے تو ہم لوگوں کو بھی ایسا ہونا چاہیئے۔

"نماز بے حیائی + برائی سے روکتی ہے"۔

جیسے کہ آپ کی زندگی نہیں بدلتی - اپنی عبادت کا اثر اندازہ لینا دیکھیں کیا آ رہا ہے نماز سے آپ کی زندگی پر۔

نماز - اللہ + اسکے بندے کا پرائیویٹ معاملہ ہے اور اسکا لحاظ جو مرضی کرے مطلب جو مرضی گناہ کا کام کریں۔

← مومن کی عبادت کا اثر اسکی عملی زندگی میں ضرور ہونا چاہئے۔

۸۸- بینۃ - صحیح / غلط ۔ سچ / جھوٹ ۔ حق کی پہچان

رزقا - علم وحی / زندگی گزارنے کیلئے مال اسباب

لوگوں کے آپ کے برے رویے کے باوجود حق کی دعوت دینا نہ چھوڑیں۔
اپنے عملوں کی بنیاد دوسروں کے عملوں پر نہیں رکھیں۔

قبر میں قرآن حفظ - 9-11 کے واقعہ میں لڑکا گرفتار ہے
مصیبت پر رجوع اللہ کی طرف ہونا چاہئے۔

۸۹- میری مخالفت تمہیں کہیں ہٹ دھرمی پر نہ ابھار دے۔

قوم لوط کے ساتھ ہی قوم شعیب کا علاقہ
قوم لوط کے 600 سال عذاب کے بعد قوم شعیب کا واقعہ

۹۵- اپنی بد عملیوں پر، شرک کرنے کی عادت پر، ناپ تول میں کمی کرنے کی عادت پر اللہ سے معافی مانگو۔

تفسیر قرطبی میں قوم شعیب - ملک میں رائج سکے / درہم کو کنارے سے کاٹ کر سونا بچاتے تھے اور کھپ لیتے تھے

چیلنج بھی لگاتے تھے اور حضرت شعیبؑ نے اس سے بھی منع کیا تھا۔

کثرت سے کریں۔

استغفار + توبہ — اللہ کی رحمت کو جوش آتا ہے۔

اللہ اپنی بندوں سے بہت پیار کرتا ہے تو وہ تمہیں ضرور معاف فرمائیں گا۔ اس لیے پلٹو اللہ کی طرف

آپؐ نے فرمایا

"ایک شخص جس پر اسکا سامان ہو اور وہ گم جائے وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک کر درخت کے سایے میں لیٹ جائے اور اونٹ ایک دم سے سامنے آ جائے اس شخص سے کہیں زیادہ

↓

"اللہ رب العزت کو اپنے گنہگار بندے کے پلٹنے پر ہوتی ہے۔"

← حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں۔

کہ ایک دفعہ آپؐ کے پاس جنگی قیدی آئے گرفتار ہو کر آئے۔ ایک عورت بھی تھی اور اسکا بچہ اس سے چھوٹ گیا۔ اس لیے وہ جسکو دیکھتی اسکو چھاتی سے لپٹا کر دودھ پلاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا یہ عورت خود اپنے بچے کو آگ میں پھینکے گی صحابہ نے فرمایا یا رسول اللہؐ نہیں بلکہ یہ تو گرنے والے کو بھی بچائے گی۔

آپؐ نے فرمایا اس عورت کا اپنے بچے کیطرح رحم اس سے زیادہ اللہ رحیم ہے۔

سورۃ البروج — اللہ کا تعارف

چچا ابو طالب نے ساتھ دیا۔ آیت نمبر 14 + ان بطش ربک لشدید۔ حضرت محمدؐ — قریش مکہ آپؐ کے خلاف — بنو ہاشم کی وجہ سے ہاتھ نہ ڈالتے تھے

92- شعیبؑ اگر آپ قبیلہ میں نہ ہوتے تو ہم آپ کو بتاتے۔ انہیں اپنے قبیلے کی وجہ سے ڈھیل دے رکھی تھا۔

92- قبیلے کا خوف ہے تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے تمہیں،
اور اللہ کے خوف کو تم نے بالکل ہی پیچھے پس پشت ڈال دیا ہے۔

سلام علمائے حق کی توہین - دین کی توہین ہے۔
انبیاء کی توہین - سلام " " "

93- میں اپنا پیغمبری کا منصب ادا کرتا رہتا ہوں تم لوگ اپنا کام
کرتے رہو نہیں چھوڑتا تو نہ چھوڑو اپنی ہٹ دھرمی کو۔
جلد پتہ چل جائے گا کس پر عذاب آئے گا اور کون جھوٹا ہے۔
اعلان برأت ہے آیت میں-
↓ نبی بری ہو گیا۔

94- شعیبؑ + ایمان والوں کو عذاب سے بچا لیا۔
↓ کیسا عذاب تھا؟
زلزلے کا ذکر → **Reference - سورۃ الاعراف**
چنگھاڑ + فرشتے کی چیخ سے برباد ہوئے ← **سورۃ ھود**
عذاب کا بادل نے احاطہ کر لیا۔ ← **سورۃ الشعراء**
↓ جس سے ان کے دل پارہ پارہ ہو گئے پھٹ گئے اور وہ اوندھے پڑے رہ گئے۔

تینوں طرح کا عذاب مدین کے لوگوں پر آیا ہے۔
قرآن میں ہر جگہ موقع کی مناسبت سے عذاب کا ذکر کیا۔
اللھم لا تجعلنا منھم

95- قوم شعیبؑ ایسے ہی تباہ ہوئی ہے جیسے قوم مدین،
قوم ثمود ہوئی۔ اللہ رب العزت ہمیں ایسے اعمال
کرنے سے بچائے اور ہدایت کے راستے پر چلائیں۔